ٹیکسی میں بیٹھنا

مسافر: جناب، مجھے لاہور ہوٹل جانا ہے۔ میں وہاں کس طرح جا سکتا ہوں؟

عملہ: جناب، یہاں سے ٹیکسی سے جانا مناسب ہے۔

مسافر: کیا یہاں سے بس یا ریل گاڑی وہاں نہیں جاتی؟

عملہ: جی ہاں، یہاں سے بس یا ریل گاڑی نہیں جاتی۔ آپ کو ٹیکسی ہی سے جانا پڑے گا۔

مسافر: مجھے ٹیکسی کہاں سے ملے گی، جناب؟

عملہ: ٹیکسی تو سامنے سڑک پر کھڑی رہتی ہیں۔ وہاں ملیں گی۔

مسافر: بہت شکریہ جناب، آپ کی مہربانی کا۔

مسافر: ڈرائیور صاحب، مجھے لاہور ہوٹل جانا ہے۔ کیا آپ وہاں چلیں گے؟

ڈرائیور: جی ہاں۔ آئیے، چلیے۔ سامان مجھے دیجیے۔ میں گاڑی میں رکھتا ہوں۔

مسافر: لیکن جناب، کرایہ کتنا لیں گے؟

ڈرائیور: محترمہ، آپ چلیے، کرایہ جو دینا چاہیں، دے دیجیے۔

مسافر: نہیں جناب، پہلے مجھے بتائیے کہ آپ کتنا کرایہ لیں گے؟

ڈرائیور: لاہور ہوٹل تک میں لے چلوں گا۔ اور ۴۰۰ روپیے لوں گا۔

مسافر: نہیں جناب۔ ۴۰۰ روپیے بھی زیادہ ہیں۔ آپ کم کیجیے اور صحیح کرایہ لیجیے۔

ڈرائیور: لاہور ہوٹل بہت دور ہے۔ اچھا، آپ ساڑھے تین سو روپیے دے دیں

مسافر: نہیں، ساڑھے تین سو بھی زیادہ ہیں۔ میں تین سو روپیے دوں گی۔

ڈرائیور: اچھا، آئیے، سامان مجھے دیجیے۔ چلیے۔